



## سوال

(356) عورت کاپنے شوہر کو حرام قرار دینا ظہار نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی عورت اپنے شوہر سے یہ کہے کہ اگر تو نے یہ کام کیا تو مجھ پر میرے باپ کی طرح حرام ہے یا عورت اپنے شوہر پر لعنت بھیجے یا شوہر اس عورت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے یا صورتحال اس کے برعکس ہو تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت اگر اپنے شوہر کو حرام قرار دے لے یا اسے اپنے کسی محرم کے ساتھ تشبیہ دے تو یہ قسم کے حکم میں ہے ظہار کے حکم میں نہیں ہے کیونکہ قرآن کی نص سے یہ ثابت ہے کہ ظہار مردوں کی طرف سے عورتوں سے ہوتا ہے اس سلسلہ میں عورت کو قسم کا کفارہ ادا کرنا چاہیے جو یہ ہے کہ شہر میں معمول کی خراک سے نصف صاع جس کا وزن تقریباً ڈیڑھ کلو ہے فی کس کے حساب سے دس مسکینوں کو دیا جائے یا انہیں صبح یا شام کا کھانا کھلایا جائے یا انہیں ایسے کپڑے دے دیے جائیں جن میں نماز ادا کی جا سکتی ہو تو یہ قسم کا کفارہ ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ الْإِنْمَاءِ أَنْتُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ لَبَّاسًا فَاسْخَبْهُمُ بِمَا عَقَدْتُمُ الْإِيمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ النَّظْمِ أَوْ لِكْنُؤُكُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقِيَّةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ الْإِيمَاءِ أَنْتُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۗ ۱۹ ... سورة المائدة

”اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کریگا لیکن پختہ قسموں پر جن بچلافت کرو گے مواخذہ کریگا تو اس کا کفارہ دس مٹناجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و حیال کو کھلاتے ہیں یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا ہے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ اور اسے توڑ دو اور تم کو چاہیے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔“

عورت کا کسی ایسی چیز کو حرام قرار دینا جو اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے حلال قرار دی ہو، قسم کے حکم میں ہے اسی طرح بیوی کے سوا مرد کا بھی کسی ایسی چیز کو حرام قرار دینا جو اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے حلال قرار دی ہو، قسم کے حکم میں ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا عَلَّلَ اللَّهُ لَكَ تَتَّبِعِي مَزَاجَاتِ الْأَوَابِكِ وَاللَّهُ عَفُورٌ رَحِيمٌ ۱ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۲ ... سورة التَّحْرِيمِ



”اے پیغمبر جو پیغمبر اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تو اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا اس سے اپنی بیویوں کو خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اللہ نے تم لوگوں کیلئے تمہاری قوموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کاز ساز ہے اور وہ دانا اور حکمت والا ہے۔“

مرد اگر بیوی کو حرام قرار دے لے تو علما کے صحیح ترین قول کے مطابق اس کا حکم ظہار کا ہے جب کہ تحریم کسی ایسی شرط کے ساتھ مشروط یا معلق ہو جس سے مقصود برا نیگینہ کرنا یا منع کرنا یا تصدیق کرنا یا تکذیب کرنا نہ ہو مثلاً یہ کہنا کہ ”تو مجھ پر حرام ہے“ یا ”میری بیوی مجھ پر حرام ہے“ یا یہ کہنا کہ جب رمضان آئیگا تو میری بیوی مجھ پر حرام ہوگی تو اس طرح کی باتوں کا حکم ایسے ہی ہے جیسے اس بات کا حکم کہ تو مجھ پر میری ماں کی پشت کی طرح ہے یہ ایک حرام با معقول اور جھوٹی بات ہے یہ بات کہنے والے کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرنی چاہئے۔ ظہار کا کفارہ بیوی کو چھونے سے پہلے ادا کیا جائے جیسا کہ سورہ مجادلہ کی حسب ذیل آیات میں مذکور ہے:

الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنَّنَا مِنَّا بِأَنَّهَا تَعْمُ إِنَّ أَنَابُنَا إِلَّا لِلَّهِ وَإِنَّمَا تَعْمُ وَإِنَّمَا تَعْمُ وَإِنَّمَا تَعْمُ وَإِنَّمَا تَعْمُ وَإِنَّمَا تَعْمُ وَإِنَّمَا تَعْمُ... سورة المجادلة ۲

”جو لوگ تم سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی ماں نہیں ہو جاتیں ان کی ماں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے بے شک وہ با معقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔“

اور پھر فرمایا:

وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنَّنَا مِنَّا بِأَنَّهَا تَعْمُ لَمَّا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَنْ يَتَمَّتَا فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مَتَّامًا بَعْضُهُ مِّن قَبْلِ أَنْ يَتَمَّتَا فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مَتَّامًا بَعْضُهُ مِّن قَبْلِ أَنْ يَتَمَّتَا فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مَتَّامًا بَعْضُهُ مِّن قَبْلِ أَنْ يَتَمَّتَا... سورة المجادلة ۴

”اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو ان کو ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ضروری ہے مومنو! اس حکم سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے جس کو غلام نہ ملے وہ جماعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے رکھے جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو اسے ساٹھ مہینوں کو کھانا کھلانا چاہئے۔“

جو شخص غلام آزاد کرنے اور روزے رکھنے سے عاجز ہو تو اس کیلئے واجب ہے کہ وہ شہر میں معمول کی خوراک میں سے نصف صاع ڈیڑھ کلو کے حساب سے ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

عورت کا اپنے شوہر پر لعنت بھیجنا یا اس سے پناہ مانگنا حرام ہے اسے اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرنی اور اپنے شوہر سے معافی مانگنی چاہیے۔ لیکن اس سے اس کا شوہر اس پر حرام نہیں ہوگا اور نہ اس کی وجہ سے اس پر کوئی کفارہ ہی لازم ہوگا اسی طرح اگر کوئی شوہر اپنی بیوی پر لعنت بھیجے یا اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہیے تو اس سے اس کی بیوی اس پر حرام نہیں ہوگی ہاں البتہ اسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرنی چاہیے اور اپنی بیوی سے یہ بات معاف کروالینی چاہیے کیونکہ کسی مسلمان کیلئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی مسلمان مرد یا عورت پر لعنت بھیجے خواہ وہ اس کی بیوی ہی کیوں نہ ہو کیونکہ یہ کبیرہ گناہ ہے کسی عورت کیلئے یہی جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر یا کسی اور مسلمان پر لعنت بھیجے کیونکہ نبی اکرم نے فرمایا ہے:

((لعن المؤمن كفتله)) (صحیح البخاری)

”مومن پر لعنت بھیجنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے۔“

آپ نے یہ بھی فرمایا:

((إن اللعائن لا يكونون شهداء ولا شفعاء يوم القيامة)) (صحیح مسلم)



”لعنت کرنے والے قیامت کے دن گواہ اور شفاعت کنندہ نہیں بن سکیں گے۔“

نیز رسول اللہ نے یہ بھی فرمایا:

((سباب المسلم فسوق وقتاله كفر)) (صحیح البخاری)

”مسلمان کو گالی دینا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔“

اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں ہر اس چیز سے عافیت اور سلامتی عطا فرمائے جو اسے ناراض کرنے والی ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الطہار: جلد 3 صفحہ 334

محدث فتویٰ